27

اسلام اور سلسلہ کی ترقی ایسے مخلص اور متقی انسانوں سے وابستہ ہے جو خدمتِ دین کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیں

(فرمودہ 7 /اکتوبر 1955ء بمقام ربوہ)

تشہّد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

"تحریک جدید کے لیے جماعت جتنا روپیہ دیتی ہے ضرورت تو اس سے بھی زیادہ روپے کی ہے مگر پھر بھی کیا امیر اور کیا غریب سب لوگ اس کے لیے قربانی کر رہے ہیں۔ لیکن سلسلہ احمدیہ کا کام روپیہ سے بھی زیادہ انسانوں سے وابستہ ہے اور انسان بھی ایسے جو نیک اور صالح اور مخلص ہوں۔ دنیا میں جب کبھی خدا تعالیٰ نے کوئی سلسلہ قائم کیا ہے اُس نے اسے انسانوں سے ہی چلایا ہے اور انسانوں کے ذریعہ ہی اسے ترقی دی ہے۔ چنانچہ دیکھ لو حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات پر انیس سو سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے لیکن آپ کے ماننے والوں میں اب بھی ایسے انسان پائے جاتے ہیں جو آپ کے لائے ہوئے دین کی خاطر قربانیاں کرتے اور اس کی اشاعت کے لیے جوش رکھتے ہیں۔ اِس وقت صرف ایک فرقہ کی طرف سے 56000 پادری کام کر رہا ہے۔ باقی فرقوں کے پادریوں کو ملائیں تو اُن کی تعداد اِس سے بہت زیادہ بن جاتی ہے۔ اور یہ پادری بھی صرف وہی ہیں جو غیر ممالک میں کام کر رہے ہیں۔ اپنے اپنے ملک میں کام کرنے والے

پادریوں کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔ اتنے آدمیوں میں جو جوش اور اخلاص پایا جاتا ہے وہ صرف حضرت مسیح علیہ السلام کے لائے ہوئے پیغام کی اشاعت کے لیے ہے۔ اِسی طرح اسلام کی تبلیغ کے لیے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیل جائیں اور اسلام کی اشاعت کریں۔ پھر اس بات کی ضرورت ہے کہ اعلیٰ اخلاص، دیانت اور تقویٰ والے لوگ مرکز میں جمع ہوں اور انہیں مرکزی کاموں پر لگایا جائے۔ جو کام اس وقت ہمارے سامنے ہے وہ اتنا اہم اور اتنا عظیم الشان ہے کہ اگر ہزاروں سال تک اتقیاء، صلحاء اور علماء ایک بہت بڑی تعداد میں اِس کا بوجھ اٹھانے کے لیے اپنے کندھے اس کے نیچے نہیں رکھیں گے تو یہ کام پوری طرح سرانجام نہیں دیا جاسکے گا۔ اگر چند آدمی سلسلہ کی خدمت بجا لانے کے لیے اپنی زندگیاں وقف کریں تو یہ کام مُمِدّ نہیں ہوگا اور ہماری جماعت بھی ایک انجمن بن کر رہ جائے گی۔ حالانکہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلوں کے کام انجمنوں کے ساتھ نہیں چلتے بلکہ خلفاء اور اُن کے ساتھ کام کرنے والے اَتقیاء، صلحاء اور علماء کے ساتھ چلتے ہیں۔ وہ کام ایسی جماعت کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں جو قیامت تک چلتی چلی جاتی ہے۔ اور اُس کے ہر فرد کے اندر نہ صرف یہ آگ لگی ہوئی ہوتی ہے کہ اُس نے خود دین کی خدمت کرنی ہے بلکہ وہ مزید خدمت کرنے والے لوگ تیار کرتا ہے۔

ہمارے واقفین کو یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ جس طرح ہر چندہ دینے والے کے لیے صرف خود چندہ دینا کافی نہیں بلکہ مزید چندے دینے والے تیار کرنے بھی ضروری ہیں اِسی طرح ہر ایک واقف زندگی کے لیے مزید واقف زندگی تیار کرنے ضروری ہیں۔ اگر ہم ایسا کرسکیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اشاعتِ اسلام کا یہ اہم کام قیامت تک جاری رہ سکتا ہے۔ پھر یہ ضروری ہے کہ ان میں سے ہر ایک صلحاء اور اَتقیاء کا طریق اختیار کرے اور دعاؤں میں لگ جائے۔ اور نہ صرف خود دعاؤں کی عادت ڈالے بلکہ یہ احساس دوسروں کے اندر بھی پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

آج وہ لوگ بہت کم ہیں جنہیں دعائیں کرنے کی عادت ہے۔ ضرورت ہے کہ ہماری جماعت کا ہر فرد ایسا ہو جو راتوں کو جاگے اور خدا تعالیٰ کے آگے سجدہ میں گر کر روئے اور سلسلہ کے لئے دعائیں کرے۔ اور دن کے وقت استغفار اور ذکرِ الٰہی کرے۔ اور یہ عادت اس حد تک

اپنے اندر پیدا کرے کہ خدا تعالیٰ کا الہام اور اس کا کلام اس پر نازل ہونے لگ جائے۔

دیکھو! حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جتنا تغیر دنیا میں پیدا کیا ہے وہ صرف کتابوں کے ذریعہ نہیں کیا۔ بلکہ وہ تغیر اِس طرح پیدا ہوا ہے کہ آپ نے رات دن اس کے لیے دعائیں کیں جن کی وجہ سے آپ کے اندر خدا تعالیٰ کا نور پیدا ہو گیا۔ جو شخص اس نور کو دیکھتا تھا اس کے اندر اشاعتِ اسلام کی آگ لگ جاتی تھی اور پھر وہ آگ آگے پھیلتی جاتی تھی۔ پس تم اس بات پر ہی خوش نہ ہو جاؤ کہ تم نے مولوی فاضل پاس کر لیا ہے یا شاہد کا امتحان پاس کر لیا ہے۔ بلکہ دعاؤں کی عادت ڈالو اور اتنی دعائیں کرو کہ رات اور دن تمہارا شیوہ ہی دعائیں کرنا ہو۔ تم اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، چلتے پھرتے دعاؤں میں لگ جاؤ۔ اگر تمہارے کسی ساتھی کی طرف سے کوئی خرابی بھی پیدا ہوگی تو تمہاری اور تمہارے ساتھیوں کی دعائیں اُس کا ازالہ کر دیں گی۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ کراچی سے ربوہ آ کر میری طبیعت زیادہ کمزور ہو گئی ہے۔ کراچی میں طبیعت اچھی ہو گئی تھی۔ ویسے یورپ میں بھی گھبراہٹ اور بے چینی کے حملے ہوتے تھے مگر وہ حملے جلد دور ہو جاتے تھے۔ گھنٹے دو گھنٹے کے بعد اُن حملوں کا اثر زائل ہو جاتا تھا۔ لیکن یہاں دن کے بعد دن ایسا گزرتا ہے کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا سر میں ہتھوڑے چل رہے ہیں۔ صرف کل کا دن ایسا آیا ہے جس میں مَیں نے کسی قدر آرام محسوس کیا ہے۔ لیکن شام کے بعد طبیعت پھر خراب ہو گئی۔ تم نے دعاؤں اور گریہ وزاری کے ساتھ میری جان بچانے کی کوشش کی اور خدا تعالیٰ نے میری جان بچالی۔ مگر جب تک میری طبیعت بالکل درست نہ ہو جائے میرے لیے کام کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ محض سانس لینے والا انسان کام نہیں کر سکتا۔ کام وہی شخص کر سکتا ہے جس کے دل کو اطمینان اور سکون نصیب ہو۔ پس دعائیں کرو بلکہ دعاؤں کی اِس طرح عادت ڈالو کہ تمہاری دعاؤں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے عرش کے پائے بھی ہِل جائیں۔ اور وہ اپنی رحمانیت کے ماتحت اپنے بنائے ہوئے قانون وَ رَحۡمَتِیۡ وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ [1] کی وجہ سے تمہاری دعاؤں کو سنے اور دنیا میں اسلام کی اشاعت کی داغ بیل ڈالے۔

خلیل احمد ناصر مبلغ امریکہ جو آج کل یہاں آئے ہوئے ہیں اُنہیں میں نے ایک دن پہلے بھی کہا تھا اور آج بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ سفید لوگوں میں تبلیغ کی طرف زیادہ توجہ کریں۔ آج

ہی مولوی نور الحق صاحب انور کا امریکہ سے خط آیا ہے کہ آپ نے تحریک فرمائی تھی کہ سفید لوگوں میں تبلیغ پر زور دیا جائے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کی اِس توجہ کو قبول فرمایا اور اُس نے ہماری مدد فرمائی۔ چنانچہ آج میں کینیڈا کے ایک دوست کی بیعت کا خط بھیجتا ہوں۔ یہ دوست فوج میں ملازم ہیں اور سفید رنگ کے ہیں۔ مولوی نور الحق صاحب نے اس دوست کا فوٹو بھی ساتھ بھیجا ہے۔

غرض ان کے امریکہ واپس جانے سے پہلے ہی خدا تعالیٰ نے سفید لوگوں میں تبلیغ کے رستے کھول دیئے ہیں۔ اس نَومسلم دوست نے مولوی صاحب کو لکھا ہے کہ میں نے ابھی نماز کو عملی طور پر سیکھنا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ یہ کسی معلّم کے ذریعہ ہی ہوسکتا ہے۔ مگر آپ ابھی تک مجھ سے ملے نہیں کہ میں آپ سے نماز پڑھنا سیکھوں۔ مولوی صاحب نے اُسے لکھا ہے کہ جب آپ کو فوج سے چُھٹی ملے تو مجھے اطلاع دیں میں فوراً آ جاؤں گا اور نماز کا طریق آپ کو بتا دوں گا۔

سو دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ پہلے تمہارے دل میں اسلام کو قائم کرے اور پھر تمہارے ذریعہ دوسرے لوگوں کے دلوں میں اسلام قائم کرے۔ تم اُس وقت تک دم نہ لو جب تک کہ تم میں سے ہر ایک واقفِ زندگی بیس بیس اَور واقفِ زندگی تیار نہ کرلے اور پھر وہ بیس بیس واقفِ زندگی اُس وقت تک دم نہ لیں جب تک کہ وہ آگے بیس بیس واقفِ زندگی تیار نہ کریں۔ اسلام کی اشاعت کے لیے ہزاروں بلکہ لاکھوں مبلغوں کی ضرورت ہے۔ جب وہ لوگ تقویٰ اور اخلاص سے باہر نکلیں اور اسلام کی اشاعت کریں گے تو ساری دنیا اسلام کو قبول کرلے گی۔ اور دنیا سے کینہ، کپٹ 2 اور شرارت کا بیج دور ہو جائے گا اور امن قائم ہو جائے گا۔ خدا تعالیٰ اِس بارہ میں تمہاری مدد فرمائے۔

یاد رکھو! چندے تبھی بڑھیں گے جب آدمیوں کی تعداد زیادہ ہو جائے اور آدمیوں کی تعداد تبھی زیادہ ہوگی جب واقفین کی تعداد بڑھے اور ان کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ لوگ سلسلہ میں داخل ہوں۔ جب زیادہ سے زیادہ لوگ مسلمان ہو جائیں گے تو وہ چندے بھی دیں گے اور اس طرح اسلام کی اشاعت کا کام بڑھتا چلا جائے گا اور آخر خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ دن بھی

آجائے گا جب ساری دنیا میں اسلام ہی اسلام ہوگا۔"

(الفضل 20 نومبر 1955ء)

1: الاعراف:157

2: کپٹ: بُغض